[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997), in its application to the Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows.

1. Short title and commencement.- (1) This Bill Shall be called the Pakistan Environmental Protection (Amendment) Bill, 2025

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 2, Act XXXIV of 1997.- In the Pakistan Environmental Protection Act, 1997 (XXXIV of 1997), in section 2, in clause (xix), after the words "hospital waste", the expression, ", electronic waste" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan generates approximately 433 kilotons of e-waste annually, with an additional 95,415 tons imported each year. Like India and Bangladesh, Pakistan is among the countries most severely impacted by e-waste. Significant portion of the world's e –waste is dumped in Pakistan, where it is sorted in facilities and warehouses, many of which employ Children under dangerous condition. This e-waste contains toxic substances such as lead, mercury, and cadmium, posing serious health risks to workers exposed during the handling and processing of the waste.

The impact of e-waste extends beyond human health. The toxic materials present in e-waste severely damage agricultural land, a vital source of livelihood for many impoverished communities in Pakistan.

Under the Basel Conventions, e-waste is classified as hazardous waste. However, Pakistan's Environmental Protection Act of 1997 does not adequately address the safe handling, disposal, or prevention of e-waste imports. This proposed amendment seeks to prohibit the import of e-waste and ensure the safe management of locally generated e-waste, protecting both human health and the environment.

Sd/-
MS. SHAHIDA REHMANI,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں اسلام آباد دارالحکومتی علاقہ کی حد تک نفاذ کے لیے مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۲ کی ترمیم۔** پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۲ میں، شق (۱۹) میں، الفاظ ''ہسپتال کا فضلہ'' کے بعد، الفاظ ''برقی فضلہ'' شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان سالانہ تقریباً ۴۳۳ کلوٹن برقی فضلہ پیدا کرتا ہے، جس کے ساتھ ہر سال ۹۵،۱۵،۴ ٹن اضافہ برقی فضلہ درآمد کیا جاتا ہے۔ بھارت اور بنگلہ دیش کی طرح پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو برقی فضلہ سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ دنیا کے برقی فضلہ کا ایک بڑا حصہ پاکستان میں بھیج دیا جاتا ہے، جہاں اسے مراکز اور گوداموں میں چھانٹا جاتا ہے، جن میں سے اکثر بغیر حفاظتی حالت میں بچوں کو ملازمت دیتے ہیں۔ اس برقی فضلہ میں سیسہ، پارہ اور کیڈمیم جیسے زہریلے مادے ہوتے ہیں، جو کوڑے کو سنبھالنے اور پروسیسنگ کرنے والے کارکنوں کی صحت کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہوتے ہیں۔

برقی فضلہ کا اثر انسانی صحت سے مزید آگے بھی ہے۔ برقی فضلہ میں موجود زہریلا مواد زرعی اراضی کو شدید نقصان پہنچاتا ہے، جو پاکستان میں بہت سے غریب طبقات کے لیے ذریعہ معاش ہے۔

بیسل کنونشنز کے تحت، برقی فضلہ کو خطرناک فضلہ گردانا گیا ہے۔ تاہم پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ، ۱۹۹۷ء برقی فضلہ کی درآمدات کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے، تلف کرنے یا اس کی روک تھام کے لیے کماحقہ احاطہ نہیں کرتا ہے۔ مجوزہ ترمیم کا مقصد برقی فضلہ کی درآمد کی روک تھام کرنا اور مقامی طور پر پیدا ہونے والے فضلہ کا محفوظ بندوبست کرنا جس میں انسانی صحت اور ماحول دونوں کا تحفظ شامل ہو۔

دستخط/۔

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن، قومی اسمبلی